سوال

جرح میں (01) نا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہوگا۔

مخیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ند!

1۔ مصعب بن شیبہ صحیح مسلم کا راوی ہے اور امام ابن حجر رحمہ اللہ کے نزدیک اس کا خلاصہ 'لَيِّنُ الحَدِيث' اور امام ذہبی کے نزدیک فیہ ضعف ہے۔

ے :

ے حدیث

'الوضوء من الحجامة'

ں :

''ذاک حدیث منکر رواہ مصعب بن شيبة، أحاديثه مناكير''

(الضعفاء الکبیر 1775، الجرح والتعدیل 1409)

''یہ حدیث منکر ہے، اس کو مصعب بن شیبہ نے روایت کیا ہے۔ جس کی روایت کردہ احادیث منکر ہیں۔''

ے :

(113م

امام ابوحاتم رحمہ اللہ کے نزدیک

''لايحمدونه، وليس بالقوي''

(الجرح والتعدیل 1409)

''کسی نے مصعب بن شیبہ کی تعریف نہیں کی اور وہ قوی نہیں ہے۔''

ں9243)

ر7/88)

ں399)

ں:

''مصعب بن شیبہ ضعیف ہے۔''(السنن 482)

م604)

یحی بن معین اور عجلونی نے مصعب بن شیبہ کو ثقہ کہا ہے اور امام مسلم رحمہ اللہ نے بھی اس سے روایت نقل کی ہے مثلاً

حدثنا قتیبۃ بن سعید وأبو بکر بن أبي شیبۃ وزهیر بن حرب. قالوا : حدثنا وکیع عن زکریاء بن أبي زائدۃ، عن مصعب بن شیبۃ، عن طلق بن حبیب، عن عبداللہ بن الزبیر، عن عائشۃ؛قالت : قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "عشر من الفطرۃ : قص الشارب، وإعفاء اللحیۃ، والسواک، واستنشاق الماء، وقص الأظفار، وغسل البراجم، ونتف الإبط، وحلق العانۃ، وانتقاص الماء".

)ہو۔

مد کے نزدیک ضعیف ہی شمار کیا جائے کیونکہ ضعیف کا قول واضح ہے جبکہ عدم ذکر والی بات غیر واضح ہے لہذا واضح قول کو غیر واضح پر ترجیح حاصل ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب

رح ہیں لیکن جرح غیر مفسر ہے۔ امام سخاوی رحمہ اللہ نے اسے جرح کے چھ مراتب میں سے سب سے نچلے یا چھٹے یا ادنی درجہ کی جرح میں شمار کیا ہے۔

وباللہ التوفیق

مقالات وفتاویٰ ابن باز